ڈکیتی کا منصوبہ بناتے ہوئے گروہ کے 8 ممبر گرفتار

70 لاکھ روپے کی چندن کی لکڑی، 59 لاکھ روپے کی اسمیک اور دیگر چوری کا سامان برآمد

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کی سوات، سرویلانس اور شرکوٹالی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے ڈکیتی اور چوری کا منصوبہ بناتے ہوئے بین ریاستی چوروں کے گروہ کے آٹھ ممبران کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے 70 لاکھ روپے کی قیمتی چندن کی لکڑی، 59 لاکھ روپے کی اسمیک اور دیگر چوری کا سامان برآمد کیا ہے۔ ٹیم نے اس سلسلے میں ایک نابالغ کو بھی گرفتار کیا ہے۔ آج ایڈیشنل ایس پی مشرقی چرنجیو ناتھ سنہا نے پولیس لائن آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ شرکوٹ ٹیم جس کی قیادت سرکل افسر شریر جگت رام کنوجیا کر رہے تھے نے میتول اعلیٰ جنس اور ڈبجیٹل ڈاٹا کی بنیاد پر اوبری بنگلی کے قریب آکاش ولد اسے، اجے کمار ولد کوچس، جلنباز ولد اجے کمار، کھیلوری ولد جوانی، سنجیو ولد منو، الورولد ارجن، جرکاس ولد درکاس اور ایک نابالغ کو گرفتار کیا۔ گرفتار بھی ملزمان چپنا ضلع کنٹی مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ ان کی نشاندہی پر چندن کی لکڑی کے پانچ بوٹے جن کی قیمت عالمی بازار میں 70 لاکھ روپے ہے۔ 590 گرام اسمیک جس کی قیمت عالمی بازار میں 59 لاکھ روپے ہے۔ 3 چاقو، 19 آدھار کارڈ، 4 موبائل فون، بارہ بور کا طمنچہ، دو لکڑی کاٹنے کی آری، آٹھ آلۂ نقب، چاندی کی ایک سکل وزن 410 گرام اور چار خلیل برآمد کی ہیں۔ گرفتار ملزمان نے بتایا کہ وہ پرادی گینگ کے ممبر ہیں۔ یہ لوگ کسی ایک جگہ پر قیام نہیں کرتے بلکہ گاؤں اور قصبات میں گھوم کر ریکی کرتے ہیں۔ اس کے بعد منظم طریقے سے واردات انجام دیتے ہیں۔ ملزمان نے بتایا کہ انہوں نے شرکوٹالی علاقہ میں چندن کے تین درخت کاٹے تھے۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ اس سلسلے کا مقدمہ شرکوٹالی میں درج ہے۔ ملزمان نے اقبال کیا کہ انہوں نے دھن نولہ بنکی آری علاقہ کی چار دیواری کے پیچھے بنے مکانوں کے تالے توڑ کر زیورات اور نقدی کی چوری کی تھی۔ اس سلسلے کا مقدمہ بھی کوتوالی میں درج ہے۔ ملزمان نے بتایا کہ برآمد چاندی سکل انہوں نے زیورات توڑ کر بنائی تھی جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے تھے مگر نہیں کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزمان کی مجرمانہ تاریخ کے سلسلے میں مزید معلومات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایس پی نے مشترکہ ٹیم کو مبین ہزار روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ ٹیم میں انچارج سوات ٹیم انچارج سرویلانس ٹیم نیو پرکاش سنگھ اور انسپکٹر انچارج کوتوالی اجے پرکاش ترپاٹھی سمیت دوسرے افسران شامل تھے۔ گرفتار نابالغ کا مقدمہ جونائیل کورٹ میں بھیجا جا رہا ہے۔

کسانوں کے ٹیوب ویل کا بجلی کا بل معاف کیا جائے

گنا: جے ای

رائے بریلی (ایس این بی) ٹیوب ویل کا بجلی کا بل معاف کر دیا گیا ہے۔ صارفین کو مارچ 2023 کے بعد بجلی کے بل ادا نہیں کرنے ہوں گے، اس لیے جن صارفین کے بل جمع ہو چکے ہیں یا جن کے بل زیر التواء ہیں انہیں مارچ 2023 سے پہلے بل ادا کرنے ہوں گے۔

ان تمام صارفین کو پاور ہاؤس جا کر رجسٹریشن کرانا ہوگی۔ تب ہی ٹیوب ویل کے بل معاف ہو پائیں گے اور آپ کو بل معافی ہونے کا فائدہ مل سکے گا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے ال ٹی ٹی حلقہ کے جونیئر انجینئر نے بتایا کہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ 30 جون تک جہاں میٹر نہیں لگے ہیں ان ٹیوب ویل میں میٹر لگوانے درخواست دی جائے۔ اس کے بعد ہی صارفین کو بل معافی کا فائدہ ملے گا۔

مختصر خبریں

کرنٹ کی زد میں آ کر عورت کی موت

بارہ بنکی (ایس این بی) گھر کی صفائی کے دوران بجلی کے کرنٹ کی زد میں آ کر ایک عورت کی دردناک موت ہوگئی۔ متوفیہ کے شوہر کی چار برس قبل سڑک حادثہ میں موت ہوگئی تھی۔ آج متوفیہ کے تین معصوم بچے ماں۔ باپ دونوں کے سائے سے محروم ہو گئے۔ اطلاع کے مطابق آج تھانہ مسولی علاقہ کے موضع ڈبجیا کی رہنے والی 32 سالہ منجو اہلیہ آبھمانی پردیش کمار گھر میں شرٹ کے کھلنے کے بعد گھر کی صفائی کر رہی تھی کہ گھر میں پانی کی سپلائی کے لیے موٹر لگا ہوا تھا جس کا کوئی تار کٹا ہوا تھا جس میں کرنٹ اتر آیا اور منجو اس کی زد میں آ گئی۔ افراد خاندان اور آس پاس کے لوگ شدید طور پر جھلسی منجو کو لے کر سی ایچ سی بڑاگاؤں پہنچے جہاں ڈاکٹروں نے حالت نازک کہا کر ضلع صدر اسپتال ریفر کر دیا مگر راستے میں ہی منجو نے دم توڑ دیا۔ کوتوال نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہے۔ واقعہ کا دردناک پہلو یہ ہے کہ منجو کے تین بچے دس سالہ وشے کمار سات سالہ ریا اور چار سالہ رانج کے سروں سے ماں۔ باپ دونوں کا سایہ اٹھ گیا۔ منجو کی چاچا کے موت سے گاؤں والے رنجیدہ ہیں۔

دفتروں کے تالے توڑ کر لیپ ٹاپ، انورٹر بیٹری چوری

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کے سورت گنج بلاک میں گزشتہ شب بے خوف چوروں نے دو پنچایت سکریٹریوں کے دفتروں کے تالے توڑ کر لیپ ٹاپ، انورٹر بیٹری سمیت دیگر اشیا کی چوری کر لی۔ بلاک حدود میں دفتروں میں چوری کی واردات سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ سورت گنج بلاک کی رہائشی عمارت میں دوسری منزل پر پنچایت سکریٹری عمار اظہر اور گیندر روتیلا کے دفتر واقع ہیں دونوں کل شام سرکاری کام کرنے کے بعد دفتر بند کر کے گھر چلے گئے۔ آج صبح بلاک چوکیدار مان سنگھ نے دونوں دفتروں کے تالے ٹوٹے دیکھ کر انہیں فون سے اطلاع دی جب دونوں سکریٹری آئے تو دیکھا کہ ان کے دفتروں کے لیپ ٹاپ، پرنٹر، انورٹر اور بیٹری چوری ہو چکے تھے۔ دونوں طور پر واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے مگر دیر شام تک چوری کا کوئی سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔

ممکنہ سیلاب کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

گونڈہ (ایس این بی) ممکنہ سیلاب کی وجہ سے راحت اور بچاؤ کے کاموں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے بدھ کو ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں عوامی نمائندوں کی موجودگی میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع انتظامیہ نے اب تک کی گئی تیاریوں کو عوامی نمائندوں کے سامنے پیش کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چندر شیکھر نے کہا کہ ضلع میں ممکنہ سیلاب کے سلسلے میں 24 گھنٹے فعال کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے 24 گھنٹے سیلاب سے متعلق نگرانی کی جا رہی ہے۔ سیلاب سے نجات اور بچاؤ کے لیے 31 سیلاب شیلٹر اور 334 کشتیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ سیلاب سے نپٹنے کیلئے پی ایس سی ٹیم بھی دستیاب ہے۔ سیلاب سیکشن کے (ایس ای) این نے بتایا کہ ضلع کے تمام پشتوں پر تمام تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ آس پاس کے لوگوں کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر طب کے ایم ایل اے پرتم نارائن پاٹنے نے کشتیوں کی فہرست فراہم کرنے کو کہا اور ساتھ ہی گرام پنچایت کے ذریعہ ضرورت کے مطابق نئی کشتیاں خریدنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے دوران لوگوں کی نقل و حرکت کے لیے کشتیاں دستیاب ہونی چاہئیں۔ صدر ایم ایل اے پرتیک چوہان سنگھ نے ضلع مجسٹریٹ سے میدگی ندی کا سروے کرنے اور بہاؤ کو برقرار رکھنے کو کہا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نیہا شرما نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی طرف سے مکمل تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ اجلاس میں عوامی نمائندوں کی طرف سے دی گئی تجاویز اور ہدایات کے مطابق تیاریوں کو مزید بہتر کیا جائے گا۔ وقتاً فوقتاً مک ڈرل کا بھی انعقاد کیا جائے گا جس میں عوامی نمائندوں کی موجودگی میں تمام محکموں کے ساتھ تیاریوں کی ریہرسل کی جائے گی۔ اس موقع پر ضلع پنچایت صدر گھنشیام مشرا، ایم پی کے نمائندے، تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور تمام متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

بیداری سے مریضوں کی دماغی صحت قائم رکھی جا سکتی ہے: ضلع جج

بارہ بنکی (ایس این بی) دماغی صحت کے تئیں بیداری کرنے کے لیے ضلع قانونی خدمات اتھارٹی پوری طرح سے سرگرم ہے۔ اتھارٹی اس سلسلہ میں ضلع انتظامیہ اور محکمہ صحت کے تال میل کر کے مسلسل کیمپ کا انعقاد کر رہی ہے کیونکہ بیداری سے مریضوں کی دماغی صحت قائم رکھی جا سکتی ہے۔ مذکورہ باتیں آج ضلع جج دیش چندرا نے اپنے دفتر میں ہونے والے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس سلسلہ میں بڑے پیمانے پر مشتہر بھی کی جائے اور لوگوں کو پمپلیٹ تقسیم کر کے انہیں دماغی صحت کے لئے بیدار کریں۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل سی ایم او ڈاکٹر ڈی کے شریواستو نے بتایا کہ ضلع صدر اسپتال میں دماغی صحت کو کونسلنگ سینٹر قائم کیا گیا جس سے موبائل نمبر 9455033379 اور نوڈل فری نمبر 18008914416 کے دماغی صحت سے متعلق مشورہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ضلع جج نے یہ بھی کہا کہ نشہ کے عادی لوگوں و سماج سے جوڑنے اور انہیں نشہ چھوڑنے کے لئے بھی ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ جلسہ کو اتھارٹی کے سکریٹری راجیہ کمار ڈی اوا سے سودن اور ہمار امراض دماغ ڈاکٹر سورجیہ مشرا نے بھی خطاب کیا۔

دوسری بار لوک سبھا کا اسپیکر بنے پر ڈاکٹر عمار رضوی کی مبارکباد

محمود آباد-سیتاپور (ایس این بی) جناب اوم برلا کو دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر ہونے پر ڈاکٹر عمار رضوی نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مسٹر رضوی نے کہا کہ اتفاق رائے سے اسپیکر کا انتخاب ہونا ایک صحت مند علامت ہے۔ اس کے لیے جناب اوم برلا کو مبارکباد کے لائق ہیں ہی مگر سارے سماج ہی وزیر اعظم اور حزب مخالف کے لیڈر بھی مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی کوششوں سے بلا انتخاب آپسی رائے مشورے سے اوم برلا صاحب اس کرسی پر رونق افروز ہوئے۔

انڈر ٹریننگ سب انسپکٹر کی خودکشی

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کے تھانہ کوٹھی میں تعینات ایک انڈر ٹریننگ سب انسپکٹر اون یادو نے آج تھانہ میں ہی واقع اپنے کمرے میں اپنی کنپٹی پر گولی مار کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی دیش کمار سنگھ و رنک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ اڈیشنل ایس پی مغربی اصلیش نرائن سنگھ نے تیس سالہ اون یادو سا کن لوکش پورم تھانہ کلیان پور ضلع کانپور 2023 میں نوکری میں آیا تھا۔ ایک برس کی رہائشی تربیت کے بعد 2024 میں ٹریننگ سب انسپکٹر کے طور پر کٹھی تھانہ میں تعینات کیا گیا تھا۔ وہ اپنے کاپور ضلع کے ہی نج میٹ اشیش کمار کریل کے ساتھ تھانہ کے کمرہ میں رہتا تھا۔ دوپہر 11 بجے دونوں نے ساتھ ہی کینٹین میں کھانا کھایا۔ اسکے بعد سرکاری کام کرنے گئے۔ اون یادو کام نپٹا کر کمرہ پر چلا گیا۔ شام پانچ بجے اشیش کمار واپس آئے تو کمرہ اندر سے بند ملا۔ انسپکٹر وغیرہ نے جب دروازہ توڑوایا تو اون یادو کی خون سے لت پت لاش پڑی تھی۔ قریب ہی ان کا سروس ریوالور بھی پڑا تھا۔ قریب ہی ایک سوسائڈ نوٹ ملا جس میں لکھا ہے کہ وہ مایگرین کی بیماری سے پریشان ہو کر خودکشی کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اون کمار کے افراد خاندان کے لوگ موقع کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ فورنسک ٹیم بھی جانچ کر رہی ہے۔

رام پتھ پر درجنوں مقامات پر سڑک دھنسنے سے آمد و رفت متاثر

کانگریس لیڈران کا رام پتھ کے تعمیر کی اعلیٰ سطحی جانچ اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

اجودھیا (ایس این بی) کانگریس لیڈروں نے سعادت گنج سے نیا گھاٹ تقریباً 13 کلومیٹر تک رام پتھ کی حالت زار کے بارے میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو میل پر خط بھیج کر رام پتھ کی تعمیر میں بدعنوانی کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ ضلع صدر اگھلیش یادو نے کہا کہ بجلی بارش کی وجہ سے رام پتھ پر درجنوں مقامات پر سڑک دھنس جانے سے سڑک پر لوگوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہے، کار تک گڈھے میں چلی گئی اور حادثہ ہوتے ہوتے بچا۔ متعلقہ محکمہ کے افسران کی طرف سے رفو تو کیا جا رہا ہے لیکن سڑک کی تعمیر میں ہونے والی بدعنوانی پر کسی کا احتساب نہیں کیا جا رہا۔ متعلقہ انتظامی ادارے ایک دوسرے پر ذمہ داریاں کے لیے وقت دیں تا کہ وہ چاپلوسی کے بجائے سچائی سے واقف ہو سکیں۔ مہا نگر صدر ویدیہ سنگھ سمل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اجودھیا کی ترقی کے لیے ہزاروں کروڑ روپے دے رہے ہیں، اس کا صحیح استعمال ہونا چاہیے اور لوگوں کو اس کا فائدہ ملنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کو بھیجے گئے خط پر دستخط کرنے والوں میں مہا نگر کانگریس صدر ویدیہ سنگھ سمل، سابق ضلع کانگریس صدر راجندر پرتاپ سنگھ، ضلع کانگریس ترجمان سنیل کرشن گوتم نمایاں تھے۔

ابتدائی بارش نے اجودھیا میں مچائی تباہی

رام پتھ کی سڑکیں، محلے، کالونیاں تالابوں میں تبدیل

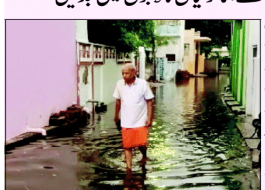

اجودھیا (ایس این بی) ابتدائی مانسون کی بارش نے اجودھیا میں تباہی مچا دی۔ گزشتہ شب کے آخری پہر میں ہوئی موسلا دھار بارش سے عوام کو گرمی سے راحت تو ضرور ملی لیکن بارش کے نقصانات سے بھی عوام کو دوچار ہونا پڑا۔ پورا اجودھیا پانی میں ڈوب گیا، شہر اجودھیا و فیض آباد میں رام پتھ کی سڑکیں، محلے کالونیاں گڈھوں اور تالابوں میں تبدیل ہو گئیں۔ لوگوں کے گھروں میں بارش کا پانی بھر گیا۔ سابق ضلع صدر راجندر پرتاپ سنگھ نے وزیر اعلیٰ سے رام پتھ کے تعمیر کی اعلیٰ سطحی تکنیکی جانچ اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا اور ان سے درخواست کی کہ وہ جب بھی اجودھیا جائیں تو اویژیشن جماعتوں کو ملاقات کا موقع دیا جائے۔ ضلع کانگریس ترجمان سنیل کرشن گوتم نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ اجودھیا آئے تو انہوں نے بتایا کہ وہ اجودھیا کے ترقی کے لیے ہزاروں کروڑ روپے دے رہے ہیں، اس کا صحیح استعمال ہونا چاہیے اور لوگوں کو اس کا فائدہ ملنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کو بھیجے گئے خط پر دستخط کرنے والوں میں مہا نگر کانگریس صدر ویدیہ سنگھ سمل، سابق ضلع کانگریس صدر راجندر پرتاپ سنگھ، ضلع کانگریس ترجمان سنیل کرشن گوتم نمایاں تھے۔

چھترپتی ساہو جی مہاراج کی جینتی پر تقریب

90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو اعزاز

بارہ بنکی (ایس این بی) شہر کے ایک میرج لان میں آج چھترپتی ساہو جی مہاراج کی جینتی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں یوپی بورڈ میں 90 فیصدی سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی انجینئر ایس پی ورما نے کہا کہ ساہو جی مہاراج سماجی انصاف اور سماجی بہبود کے علمبردار تھے۔ اس موقع پر یوپی بورڈ کے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ میں 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ضلع کے 50 طلباء اور طالبات کو اعزازی سرٹیفکیٹ، یادگاری نشان پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ اس موقع پر سریش کنیار، امت نیل، ڈاکٹر پریم پرکاش ورما، ششی سچان، رابل کنیار، ستیہ وان سنگھ، اروِن پرکاش ورما، ڈاکٹر پرتی ورما، اوم ورما، رام منوہر ورما وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ نظامت ضلع جنرل سکریٹری ویر بندر ورما نے کی۔

کھیت کی رکھوالی کر رہے کسان کی بائک چوری

بارہ بنکی (ایس این بی) آوارہ مویشیوں سے دھان کے کھیت کی حفاظت کر رہے ایک نوجوان کسان کی بائک پک چھینتے ہی چوری ہو گئی۔ اطلاع کے مطابق تسنیل کمار قومی شاہراہ کے کنارے واقع اپنی دھان کی فصل کی رکھوالی کرنے اپنی موٹر سائیکل نمبر یوپی 41 ای ڈی 1073 گیا تھا، اسی دوران پک چھینتے ہی ان کی موٹر سائیکل چوری ہو گئی۔

سڑک چوڑی کرنے کیلئے ناجائز قبضوں پر چلا بلڈوزر

نواب گنج گونڈہ (ایس این بی) گونڈہ-اجودھیا بائی وے کو ناجائز قبضہ سے پاک کرنے کے لیے نواب گنج میں انتظامی افسران کی موجودگی میں ناجائز قبضہ ہٹا مہم چلائی گئی۔ مہم کا آغاز نگی تیرابا میں واقع ریلوے کراسنگ کے ساتھ دبئی شراب کی دکان سے ہوا۔ بڑی تعداد میں پولیس فورس، ریونیو ٹیم، پی ڈبلیو ڈی اور این ایچ اے آئی کی ٹیم کے ساتھ بلڈوزر کو دیکھ کر لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ محکمہ کی جانب سے حد بندی کے بعد متعدد دکانداروں نے اپنی دکانیں اور مکانات خود گرانا شروع کر دیے اور ٹیم نے تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کو جلد از جلد ہٹانے کی ہدایت دی۔ مہم کے دوران نائب تحصیلدار رنجن ورما نے بتایا کہ دو دن قبل این ایچ اے آئی اور پی ڈبلیو ڈی کی ایک مشترکہ ٹیم نے ریونیو اہلکاروں کے ساتھ مل کر قبضہ شدہ اراضی کی پیمائش اور نشاندہی کی تھی جس کے بعد لاؤڈ سپیکر کے ذریعے تجاوزات کی ہٹانے کی بات کہی جا رہی تھی۔ پیمائش میں ریلوے کراسنگ سے کچی تراہا تک بائی وے کے دونوں اطراف 16 میٹر، کچی تراہا سے سونی پل تک بائی وے کے ساتھ نقشے کے مطابق 14 سے 16 میٹر تک لے جایا گیا ہے، جبکہ سونی پل سے کولنا اسٹور تنج تک بائی وے کے دونوں طرف 12-12 میٹر لے لیے گئے ہیں۔ اس علاقے میں کئی عارضی اور مستقل تعمیرات کو ہٹایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل بائی وے سیکشن اجودھیا کے جونیئر انجینئر ستیش کمار نے بتایا کہ یہ مہم اگلے کئی دنوں تک گونڈہ، بلرام پور اور اجودھیا میں جاری رہے گی۔ اس دوران مچ تنج شریواستو، تحصیلدار مچ تنج کیشو پرساد، ریونیو انسپکٹر پشوام مشرا، اکاؤنٹنٹ اوم پرکاش ورما، گورو شرن گاندھی، ٹاؤن انچارج منیش کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔

بچوں کو وٹامن اے کی دوا پلانے کی مہم کا آغاز

رائے بریلی (ایس این بی) وٹامن اے سپیمن پروگرام کے تحت نو ماہ سے پانچ سال تک کے بچوں کو سال میں دو بار وٹامن اے کی دوا دی جاتی ہے۔ پروگرام کا پہلا مرحلہ بدھ کو شروع ہوا جس کا افتتاح چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نرملا سنہا نے ضلع زنانہ اسپتال میں بچے کو دوا پلا کر کرایا۔ اس موقع پر چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ نو ماہ سے پانچ سال تک کے بچوں کو وٹامن اے کی دوا چھ ماہ کے وقفے سے دی جاتی ہے۔ بچوں کو وٹامن اے کی دوا ضرور دیں۔ اس کے ساتھ یہ بیماریوں سے لڑنے کی قوت مدافعت کو بھی بڑھاتا ہے۔ ضلع امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر اروِن کمار ورما نے بتایا کہ بدھ سے شروع ہونے والا یہ مرحلہ 25 جولائی تک جاری رہے گا۔ آشا ورکر آنگن واڑی کارکنوں کی مدد سے دوائیں دی جائیں گی۔ اس مدت کے دوران، نو ماہ سے پانچ سال کی عمر کے کل 3.25 لاکھ بچوں کو وٹامن اے کی دوا دینے کا ہدف ہے جس میں نو سے 12 ماہ کی عمر کے 37,056 بچے، ایک سے دو سال کے 70,114 بچے اور دو سے پانچ سال کی عمر کے 2.17 لاکھ بچے ہیں۔ وٹامن اے کی دوا ہر چھ ماہ بعد ایک مہم کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ وٹامن اے کی دوا دینے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے پیلے، سرخ اور سبز پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کریں کیونکہ ان میں قدرتی طور پر وٹامن اے موجود ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انفارمیشن آفیسر ڈی ایس استھانہ نے کہا کہ بچوں کو وٹامن اے کی دوا دینے سے جسم کی ایمکا تہہ مضبوط ہوتی ہے۔ یہ تہہ ہر بچے کی سانس کی نلی میں بھی موجود ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر بچے کی سانس کی نلی پی ٹی ٹیشیل جہ مضبوط رہے تو انفیکشن کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نظام خمض کے ذریعے بیکٹیریا یا وائرس کے داخل ہونے کی گنجائش بھی کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ چیف میڈیکل آفیسر نے پی ایچ سی کا بھی معائنہ کیا۔ وہ پی ایچ سی کے انتظامات سے مطمئن نظر آئے۔ اس موقع پر ارین ایریا نوڈل آفیسر ڈاکٹر راکیش یادو، ڈسٹرکٹ ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر انجلی سنگھ، ڈاکٹر ہی لال ایس ایم او اور لذ ہیلتھ آگرائزیشن، سندھیا شریواستو، وندنا ترپاٹھی شبانہ ضمیر، امریش ترپاٹھی، ویر بندر یادو، مرکز کے ملازمین اور مستفیدین موجود تھے۔

تم جدھر ہو ادھر اندھیرا ہے ☆ ہم جدھر ہیں ادھر اجالے ہیں

بزم حیات ادب کے تحت کاشانۂ حیات میں مشاعرہ

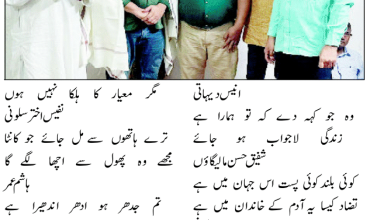

سلون-رائے بریلی (ایس این بی) بزم حیات ادب کے تحت کاشانۂ حیات کٹھاوں میں ایک مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر دیپک روحانی نے جبکہ نظامت قاسم ہنر سلونی نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر دیپک روحانی اور شفیق حسن مایگاؤں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ آغاز حرا بانو نے نعت پڑھ کر کی۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

ذرا کے مارے کہا بھی تو کیا کہہ دیا
تم نے آخر میں اس کو خدا کہہ دیا
پروفیسر دیپک روحانی

نہ جانے کیسے بھائی ہیں نہ جانے کیسے دل ان کا
وہ جن کے رشتے اپنی ہی بہن سے ٹوٹ جاتے ہیں
ڈاکٹر انچارج نا گیندر

ہزار سانپ کو لپٹا کے جسم سے اپنے
مرے قریب کا چندن اداس لگتا ہے
انیس دیہاتی

وہ جو کہہ دے کہ تو خوش ہو جائے
زندگی لاجواب ہو جائے
شفیق حسن مایگاؤں

کوئی بلند کوئی پست اس جہان میں ہے
تضاد کیسا یہ آدم کے خاندان میں ہے
قاسم ہنر سلونی

مجھے تسلیم ہلکا ہوں بدن کا
مگر معیار کا ہلکا نہیں ہوں
نفیس اختر سلونی

ترے ہاتھوں سے مل جائے جو کانٹا
مجھے وہ پھول سے اچھا لگے گا
ہاشم عمر

تم جدھر ہو ادھر اندھیرا ہے
ہم جدھر ہیں ادھر اجالے ہیں
دلشاد راہی

اپنے بندوں کی سنا کرتا ہے فریاد خدا
تم بھکاری کی طرح ہاتھ بڑھاتے تو سہی
شبیر حیدر

اپنی کیوں کی طرف بھی ہو توجہ محترم
دوسروں کو ہی نہ آئینہ دکھانا چاہئے
یاسر نظر

ہائے زمانہ بوڑھے والد کی خاطر
مزدوروں کے ہاتھ دوائی جاتی ہے
عمار سحر

تمہاری محبت میں ہیں احتیاطیں
ہماری محبت میں دیوانگی ہے
طیار ظفر

آخر میں کنوینر نفیس اختر سلونی نے شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر وحید رحمان انصاری، پون سنگھ، منجے مشرا قاسم ہنر سلونی، اخلاق راہی، لئیق انصاری، نجم اصغر، ساجد بلال، وقار اور دیگر معززین موجود تھے۔

مفتی محمد معراج القادری کی تاریخ وصال پر ایصال ثواب

رونہاسی-اجودھیا (ایس این بی) مفتی محمد معراج القادری کی تاریخ وصال کے موقع پر قاری جلال الدین قادری ناظم اعلیٰ جامعہ رونہاسی کی سرپرستی میں ایصال ثواب کی محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں بعد نماز فجر جامعہ اسلامیہ رونہاسی کے کانفرنس ہال میں قرآن خوانی ہوئی جس میں تمام طلباء جامعہ اساتذہ شریک ہوئے۔ مفتی بخش اللہ قادری نے دعا کی۔ صبح 8:40 کو مزار پر گل کا اہتمام ہوا جس میں جامعہ کے تمام اساتذہ مفتی محمد ہلال جنید نعیم، مولانا معید رضا، مولانا سعید قادری علی اکبر، مفتی شریف، مفتی نصر الدین، مولانا اظہر الدین، مفتی ریحان، مولانا ظفر، مولانا توفیق، مولانا ذاکر، مولانا احمد اللہ، قاری جمشید، حافظ متین، حافظ توحید، قاری خالد شریک ہوئے۔ جامعہ کے پرنسپل مفتی مرتضی نے دعا کی۔ اس موقع پر بزم قادری کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں محمد اعظم نے تلاوت کی، حافظ سرتاج، شمیم بدایونی نے نعت پیش کی۔ صلاۃ و سلام اور دعا پر بزم کا اختتام ہوا۔ مفتی صاحب کے بیٹوں عادل معراج اور فاضل معراج نے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔